© rasailojaraid.com

(مولانا) محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
رابطہ سیکرٹری اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مدارس کی رجسٹریشن کے بارے میں حکومت سے تازہ ترین مذاکرات کی تفصیل

''مجوزہ مدرسہ رجسٹریشن آرڈی ننس'' کے سلسلہ میں ''اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان'' کے مرکزی قائدین نے حکومت کی دعوت پر ۶ جولائی ۲۰۰۲ء کو وفاقی وزیر داخلہ، وفاقی وزیر مذہبی اُمور، وفاقی وزیر تعلیم اور مذکورہ وزارتوں کے سیکرٹریز سے تین گھنٹے طویل مذاکرات کئے۔ حکومت کا مؤقف یہ تھا کہ رجسٹریشن کا سابقہ قانون سوسائٹی ایکٹ فرسودہ ہو چکا ہے۔ موجودہ حالات کے مطابق نیا قانون ضروری ہے۔ جبکہ ''اتحاد'' کا مؤقف حسبِ سابق یہی رہا کہ پُرانے قانون کے ہوتے ہوئے کسی نئے قانون کی ضرورت نہیں۔ نیا قانون صرف مدارسِ دینیہ کی آزادی وخودمختاری سلب کرنے، انہیں مفلوج و اپاہج اور غیر مؤثر بنانے اور بدلتے ہوئے حالات اور بین الاقوامی/امریکی دباؤ کے تحت ان آزاد تعلیمی اداروں کو بتدریج ختم کرنے کے لئے لایا جا رہا ہے۔ اس قانون کو تسلیم کرنے کا مطلب اپنے وجود کی نفی پر مہرِ تصدیق ثبت کرنا ہے، جو تمام مسالک کے نزدیک متفقہ طور پر نا قابلِ قبول ہے۔ علاوہ ازیں قائدین ''اتحاد'' نے کہا کہ اصولی طور پر مجوزہ آرڈی ننس کے تفصیلی مطالعہ کے بغیر اس کی قابلِ اعتراض شقوں کی نشاندہی ممکن نہیں۔ ہمارے مطالبہ پر حکومت نے مجوزہ آرڈی ننس کا تفصیلی متن ہمیں دورانِ اجلاس مہیا کیا۔ بحث وتمحیص کے بعد طے پایا کہ حکومت سے دو ہفتوں بعد دوبارہ مذاکرات ہوں گے اور اس آرڈی ننس پر کامل غور وخوض کے بعد ہم اپنا قطعی وحتمی مؤقف اُس اجلاس میں پیش کریں گے۔ اور اس کی روشنی میں قانون کو حتمی شکل دی جائے گی۔ مُلک کے اہلِ علم اور ماہرینِ قانون سے مشاورت جاری ہے۔ اس غرض کے لئے ۱۷/ جولائی ۲۰۰۲ء بروز بدھ ''وفاق'' کی مجلسِ عاملہ اور مُلک کی اہم شخصیات اور جامعات کے مہتمم حضرات کا ایک اجلاس طلب کیا گیا ہے، جس میں ''وفاق'' اپنا آئندہ لائحہ عمل طے کرے گا۔

اہلِ مدارس کی خدمت میں دردمندانہ معروضات

(۱) مدارسِ دینیہ اس وقت دورِ ابتلاء سے گزر رہے ہیں۔ اس سے زیادہ سنگین حالات کبھی نہیں آئے۔ اس مشکل وقت میں ہمارا صرف ایک ہی سہارا ہے۔ وہ حق تعالیٰ شانہ کی دستگیری اور خاص اعانت اور فضل وکرم ہے۔ حق پرستی کے اس سفر میں ہمارا زادِ راہ رجوع وانابت الی اللہ کے سوا کچھ نہیں۔ اس لئے استغفار کے ساتھ انفرادی واجتماعی طور پر خصوصی دُعاؤں کا اہتمام فرمائیں۔ آیتِ کریمہ اور ظالموں کے ظلم سے نجات کے لئے بزرگانِ دین کے مجرب معمولات سے بھی استفادہ فرمائیں۔ (اہلِ علم کے لئے اس سے زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں)

(۲) ''وفاق المدارس'' سے مسلسل رابطہ رکھیں۔ انفرادی طور پر کوئی ایسا قدم نہ اُٹھائیں جو آپ کے لئے، مسلک کے لئے اور ''وفاق'' کے لئے ضرر رساں ہو۔ اجتماعی مسائل اجتماعی جدوجہد سے حل ہوتے ہیں۔

(۳) اپنے وسائل وحالات کے مطابق مقامی/ضلعی اور ڈویژن کی سطح پر ''تحفظ مدارس دینیہ کنونشنز'' کے انعقاد کا اہتمام فرمائیں۔ دیگر مکاتبِ فکر کے حضرات سے رابطہ رکھیں، رائے عامہ کو مدارس کا ہمنوا بنائیں۔ مدارس کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے کا حتی الامکان سدِ باب فرمائیں۔ اس سلسلہ میں معاشرے کے مختلف طبقات، وکلاء، ڈاکٹرز، تاجروں اور ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے رابطہ رکھیں۔ مدارس کے بارے میں پھیلائی جانے والی بدگمانیوں کی فوری تردید فرمائیں۔

(۴) رجسٹریشن کے حتمی قانون کی منظوری میں ابھی کچھ اور وقت لگے گا۔ حکومت سے آئندہ مذاکرات میں کسی اَمر پر اتفاق ہو گیا تو بلا تاخیر اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ فی الحال انتظار فرمائیں اور مذاکرات کی کامیابی کے لئے دُعاگو رہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مشکل وقت میں دین اور مدارسِ دینیہ کے تحفظ کے لئے ہماری ناچیز مساعی کو بابرکت وباثمر بنائیں۔ ''وفاق'' اپنی طے شدہ پالیسی کے مطابق تصادم وتزاحم سے بچتے ہوئے افہام وتفہیم کی راہ پر گامزن ہے۔ ان شاء اللہ اس کے نتائج ملت اسلامیہ کے لئے باعثِ خیر ہوں گے۔

© rasailojaraid.com